I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

IDEAS
ADVOCACY AND INNOVATION FUNDS FOR EDUCATION IN PAKISTAN

UKaid

PP-251

مظفرگڑھ

تعلیمی صورتحال

تعلیم تک رسائی کا حق

معیاری تعلیم کا حق

تعلیم اور عوامی رہنماؤں کی ذمہ داری

PP-251 مظفرگڑھ : تعلیمی صورتحال

انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز اور علم آئیڈیاز بطور ادارہ یہ خیال کرتے ہیں کہ اگر سیاسی قیادت اور ماہرین تعلیم کے درمیان ایک مضبوط رابطہ اور تعاون پیدا ہو جائے تو ملک میں بہتر تعلیمی اصلاحات کا نفاذ ممکن ہو سکتا ہے۔ چونکہ سیاسی قیادت اور سیاسی جماعتیں نہ صرف تعلیمی پالیسی کے ذمہ دار ہیں بلکہ اس پالیسی کو کامیابی کے ساتھ لاگو کرنے میں بھی ان کا اہم کردار ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ان کی شراکت معنی خیز اور مثبت نتائج کی حامل ہو۔

عوامی نمائندوں کی حمایت اور دلچسپی کے بغیر کسی بھی حلقہ میں تمام بچوں کی تعلیم تک رسائی اور معیاری تعلیم کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا۔ چونکہ تمام سیاسی جماعتیں عوام کی نمائندہ ہیں اس لیے وہ تعلیم کے متعلق قانون سازی اور اس کے نفاذ کے لیے موثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں وہ اپنی جماعت کے قائدین' اعلیٰ سطح کے عہدیداران اور پارٹی کارکنوں کو بھی اس کی اہمیت بیان کر سکتے ہیں۔

ہم یہ سمجھتے ہیں کہ اگر عوام حلقہ میں موجود سیاسی جماعتوں اور عوامی نمائندوں سے عہد لیں تو یقیناً تعلیمی پالیسی سازی اور اس کے نفاذ میں بہتری آ سکتی ہے جس سے حلقہ میں تعلیم کی صورتحال کو بہتر کیا جا سکتا ہے اور تمام بچوں کی تعلیم تک رسائی اور معیاری تعلیم کو ممکن بنایا جا سکتا ہے۔ اس تناظر میں یہ ضروری ہے کہ حلقہ کی تعلیمی صورتحال کے بارے میں عوام اور عوامی نمائندگان بہتر طور پر آگاہ ہوں۔ اس مقصد کے لیے یہ معلوماتی کتابچہ تیار کیا گیا ہے جو کہ حلقہ کی تعلیمی صورتحال کے بارے میں معلومات و اعداد و شمار فراہم کرتا ہے تاکہ ان معلومات کو عوام الناس اور عوامی نمائندگان تعلیمی بہتری کیلئے استعمال کر سکیں۔

نقشہ
PP-251
مظفرگڑھ

مرد رائے دہندگان کی تعداد	86310
خواتین رائے دہندگان کی تعداد	74462
کل تعداد رائے دہندگان	160772

حلقہ میں گورنمنٹ سکولوں کی تعداد	249
اساتذہ کی تعداد	1215
داخل شدہ بچوں کی تعداد	47309

اگر ہم حلقہ کی تعلیمی حالت کا جائزہ لیں تو وہ کچھ اس طرح ہے۔

سکولوں میں عدم دستیاب سہولتیں:

حلقہ میں موجود سرکاری سکولوں میں بہت سی بنیادی سہولتوں کا فقدان ہے اور موجودہ سہولتوں کی حالت بھی ناگفتہ بہ ہے اس صورتحال کی ذمہ داری یقیناً بطور شہری ہم سب پر بھی ہے اگر ارباب اختیار اور شہری اپنے فرائض کو بخوبی سمجھیں تو یہ صورتحال یقیناً بہتر ہو سکتی ہے۔

پینے کا پانی:

پینے کے پانی سے محروم سکولوں کی تعداد

05

حلقہ میں 05 سکول ایسے ہیں جہاں پانی کی سہولت موجود نہیں ہے۔ جو کہ عوامی نمائندگان اور محکمہ تعلیم کے متعلقین کی توجہ چاہتی ہے

بیت الخلاء کی سہولت:

بیت الخلاء کے بغیر سکولوں کی تعداد

09

بیت الخلاء کی فراہمی ایک بنیادی ضرورت ہے لیکن 09 سکول ایسے ہیں جہاں یہ سہولت موجود نہیں ہے۔ جو کہ عوامی نمائندگان اور محکمہ تعلیم کے متعلقین کی توجہ چاہتی ہے

چار دیواری:

بغیر چار دیواری
کے سکولوں کی
تعداد

34

حلقہ میں چار دیواری کے بغیر سکولوں کی تعداد 34 ہے۔ سکولوں کی چار دیواری اور خاص طور پر لڑکیوں کے سکول کی چار دیواری انتہائی اہم ہے جبکہ کچھ سکول اس سہولت سے محروم ہیں اور ارباب اختیار (عوامی نمائندگان) کی توجہ کے طالب ہیں۔

بجلی کی سہولت:

بجلی کی سہولت سے
محروم سکولوں کی
تعداد

79

حلقہ میں 79 سکول ایسے ہیں جو بجلی کی سہولت سے محروم ہیں اور طلباء سخت گرمی میں بغیر بجلی کی سہولت کے سکول میں پڑھتے ہیں جس سے ان کے سیکھنے کے عمل میں بہت زیادہ رکاوٹ پیدا ہوتی ہے اور مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہوتے ۔

تعلیمی معیار:

حلقہ کے مطابق تعلیمی معیار کے اعداد و شمار موجود نہیں ہیں جس سے یہ مشکل ہے کہ ہم ہر حلقے کے طلباء کے تعلیمی معیار کا تجزیہ کر سکیں تاہم ضلع کی تعلیمی صورتحال کا جائزہ لیں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ تعلیمی معیار انتہائی نیچے ہے۔ جسکو بہتر بنانے کی ضرورت ہے اور عوامی نمائندگان اور ارباب اختیار کے لیے توجہ طلب ہے۔ جسے بہتر کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ صورتحال اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ عوامی نمائندے اور محکمہ تعلیم کے متعلقین فوری عملی اقدامات کریں۔

56 فیصد بچے

تیسری کلاس کے 56 فیصد بچے اردو کا ایک جملہ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

اردو: ضلع میں دی جانے والی تعلیم کا معیار بھی اتنا قابلِ فخر نہیں ہے۔ تیسری کلاس کے 56 فیصد بچے اردو کا ایک جملہ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

57 فیصد بچے

تیسری کلاس کے 57 فیصد بچے انگریزی کا ایک لفظ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

انگریزی: انگریزی مضمون میں بھی صورتحال اس سے مختلف نہیں ہے۔ تیسری کلاس کے 57 فیصد بچے انگریزی کا ایک لفظ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

61 فیصد بچے

تیسری کلاس کے 61 فیصد بچے تفریق کا ایک سوال بھی حل نہیں کر سکتے۔

ریاضی: ریاضی کے مضمون میں بچوں کی تعلیمی حالت نہایت مایوس کن ہے تیسری کلاس کے 61 فیصد بچے تفریق کا ایک سوال بھی حل نہیں کر سکتے۔

ضلع کا تعلیمی بجٹ:

ضلع کا تعلیمی بجٹ کچھ اسطرح ہے۔

ضلع کا تعلیمی بجٹ
3ارب 86 کروڑ 70لاکھ روپے

تنخواہوں کی مد میں دی جانے والی رقم
3ارب 78 کروڑ 10لاکھ روپے

دیگر اشیا(الاونسں و دیگر اخراجات)
7کروڑ 73لاکھ 40ہزار روپے

محکمہ تعلیم کو دی جانے والی صوبائی ترقیاتی فنڈ کی رقم:
33 کروڑ 93لاکھ 29ہزار روپے

ضلع کے تعلیمی بجٹ میں ترقیاتی مد میں مختص کی جانے والی رقم:
45 کروڑ 55لاکھ 10ہزار روپے

اگر ہم ضلع کے تعلیمی بجٹ (13-2012) کا تجزیہ کریں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ ترقیاتی مد میں مختص ہونے والی رقم 455510,000 روپے ہے۔ جبکہ بجٹ کا زیادہ تر حصہ صرف تنخواہوں کی مد میں مختص کیا گیا ہے۔ صوبائی حکومت کی طرف سے ترقیاتی مد میں دی جانے والی رقم صرف 339329,000 روپے تھی جو سکولوں میں بنیادی سہولتوں (بغیر پانی ,بجلی کے بغیر ، لیٹرین کے بغیر، چاردیواری کے بغیر، کھیل کے میدان کے بغیر سکول) کی فراہمی کے لئے انتہائی کم ہے۔

سرکاری سکولوں میں طلباء اور اساتذہ کا تناسب

درج ذیل میں دیئے گئے تینوں گراف حلقہ میں طلباء اساتذہ تناسب کو ظاہر کرتے ہیں۔ ان گراف میں دیئے گئے اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ حلقے کے کچھ سکولوں میں طلباء اساتذہ تناسب بہتر کرنے کی ضرورت ہے تا کہ انسانی وسائل کے استعمال کو مناسب اور موزوں بنایا جا سکے۔ عوامی رہنماء اور ارباب اختیار اس مسئلہ کے حل کیلئے اپنی ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے بھرپور کوششیں کریں۔

درج بالا گراف نمبر 1 میں اعداد و شمار کے مطابق اس حلقہ میں 50 ایسے سکول ہیں جہاں محض 1 سے 29 طلباء کیلئے ایک استاد متعین ہے جو کہ وسائل کے ضیاع کے مترادف ہے جسے موزوں (Rationalize) بنانے کی ضرورت ہے۔ اسی طرح 146 سکول ایسے ہیں جہاں 41 یا اس سے زیادہ طلباء کیلئے ایک استاد مقرر ہے جو کہ مقرر شدہ معیار سے کافی کم ہے۔ اوپر دیئے گئے اعداد و شمار ارباب اختیار کیلئے توجہ طلب ہیں تا کہ طلباء اساتذہ کا تناسب اس طرح سے کیا جائے کہ انسانی وسائل کو موزوں بنایا جا سکے۔ اور حکومت پنجاب کے مقرر کردہ معیار (40 طلباء کیلئے ایک استاد ہے) کے مطابق کیا جائے تا کہ طلباء کو مناسب وقت اور توجہ دی جا سکے اور تعلیمی معیار میں بہتری ممکن ہو سکے۔ یہ تمام صورتحال اس بات کی غمازی کرتی ہے کہ عوامی نمائندے خاص طور پر حلقے کے ایم پی اے صاحب / صاحبہ اپنا بھرپور کردار ادا کریں اور اس تحقیق کے نتیجے میں سامنے آنے والے ان مسائل کو ممکنہ حد تک حل کرنے کی کوشش کریں۔

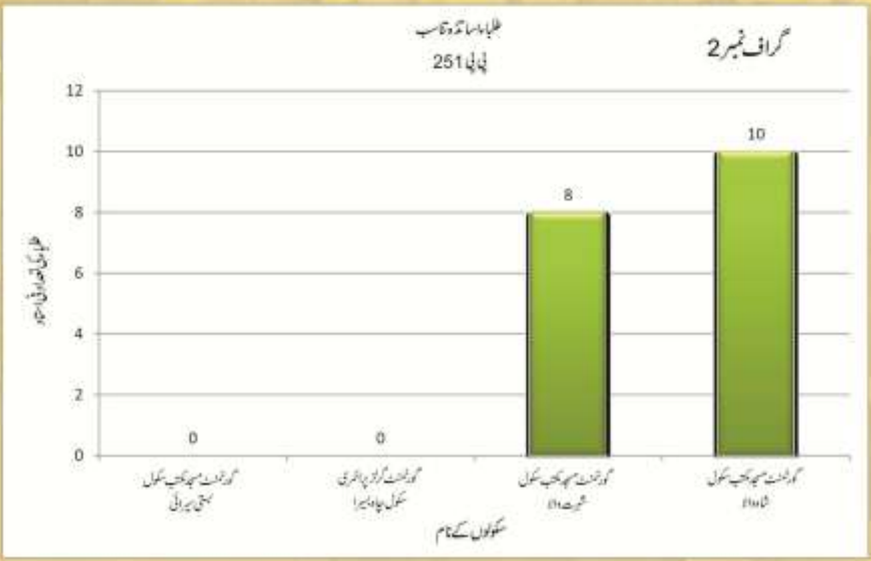

گراف نمبر 1 میں دیئے گئے اعداد و شمار میں سے 2 سکولوں کے نام گراف نمبر 2 میں دیئے گئے ہیں جہاں 8 سے 10 طلباء کیلئے ایک استاد مختص ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ یہاں اساتذہ کی تعداد بچوں کی تعداد کے لحاظ سے زیادہ ہے، جس کو موزوں (Rationalize) بنانے کی اشد ضرورت ہے تاکہ ایسے سکولوں میں اساتذہ کی ضرورت پوری کی جا سکے جہاں اساتذہ کی کمی ہے۔ توقع کی جاتی ہے کہ اس توجہ طلب مسئلے کو حل کرنے کیلئے جلد پیشرفت کی جائے گی۔

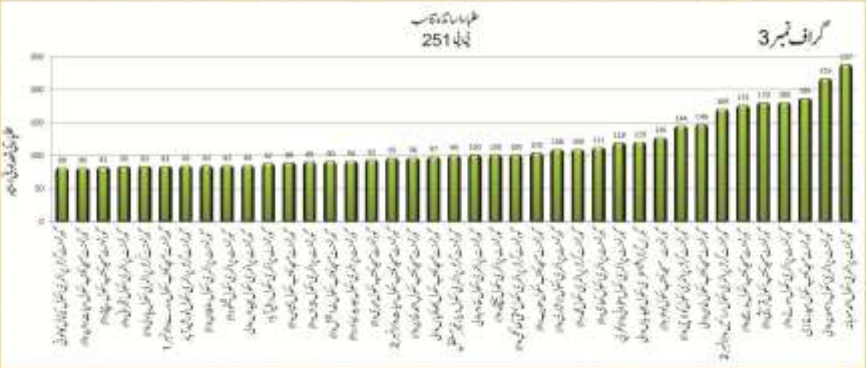

گراف نمبر 1 میں دیئے گئے اعداد و شمار میں سے 39 سکولوں کے نام گراف نمبر 3 میں دیئے گئے ہیں جہاں 80 سے 237 طلباء کیلئے ایک استاد ہے جو کہ حکومت پنجاب کے مقرر کردہ معیار کے اعتبار سے انتہائی غیر متوازن ہے۔ یہ تناسب 40:1 ہونا چاہیے۔ اس تناسب کو معیار کے مطابق کرنے کیلئے عوامی نمائندوں، شہریوں اور شعبہ تعلیم کے متعلقین کی فوری توجہ کی ضرورت ہے۔

رائے دہندگان: ہمارے بچوں کو معیاری تعلیم چاہیے

حلقہ میں 160772 رجسٹرڈ رائے دہندگان ہیں۔ ان میں خواتین ووٹر کی تعداد 74462 اور مرد ووٹر کی تعداد 86310 ہے۔ ووٹ کی اہمیت کو جانتے ہوئے رائے دہندگان اپنے بچوں کی تعلیم کی بہتری کے لئے بڑھ کر آگے آئیں اور عوامی نمائندوں سے مطالبہ کریں کہ انہیں اپنے بچوں کے لیے معیاری تعلیم چاہیئے

تجزیوں سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ تعلیم اور سیاست کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔ اگر اس رابطے کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام متعلقہ افراد کو اس بات پر راضی کیا جائے کہ وہ اپنے بچوں کی بہتر تعلیم کے لئے عوامی نمائندگان سے اس بات کا عہد لیں کہ وہ حلقہ میں ان کے بچوں کی تعلیم کے لئے خاطر خواہ اقدامات کریں گے۔

- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول کانجو والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بہ شرکی
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول ہاسری والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول حیات والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی خاکی والا

- گورنمنٹ پرائمری سکول کھڑکی والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول نشان والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول میرن والی
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول دورنگی والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول ٹیکلے والا
- گورنمنٹ مکتب مسجد سکول نشان والا
- گورنمنٹ مکتب مسجد سکول بھری والا
- گورنمنٹ مکتب مسجد سکول ججرائی والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی خاکی وال

- گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول عبدالرحمان والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول ٹبہ سلطانپور
- گورنمنٹ پرائمری سکول احمد کوٹ
- گورنمنٹ پرائمری سکول رحمون والی
- گورنمنٹ پرائمری سکول بصیرا
- گورنمنٹ پرائمری سکول نشان والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول لون والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول حسن والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول ملک آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول شاہ والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول ملانے والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول محمد والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول کانجو والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول دورنگی والی
- گورنمنٹ پرائمری سکول نچلے والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بڈھے والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول حیات خان والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی ورگھ
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول ملک آباد نمبر۲
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول کلر والی
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول مٹھو خان والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول نشان والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول مہری والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول شاہ والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول پروہے والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول فقیر والی

- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول باسری والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول ملک والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول دھون والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول حیات والا نمبرا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول ہوت والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول کاکے والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول ننجرائی شرقی
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی خاکی والا

- گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول عبدالرحمن والا
- گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول عباس والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول راحمون والی
- گورنمنٹ پرائمری سکول بخاری والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول بکائیل والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول نشان والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول خادم والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول بہادر والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول چندن والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول ملک آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول عبداللہ والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول حیدر غازی
- گورنمنٹ پرائمری سکول شاہ والا جدید
- گورنمنٹ پرائمری سکول مہر
- گورنمنٹ پرائمری سکول ملانہ والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول مور والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول اختر آباد
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی تیہائی
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول فقیر و آرائیں
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول شہزادے والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول شہزاد والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول دوست علی والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول احمد والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول میران والی
- گورنمنٹ پرائمری سکول جدید کلر والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول جاوید والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول محمود خان والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول دوست والا

- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول نورے والا جدید
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول شہرت والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی نون جدید
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول تونسہ موڑ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول پنوار والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول سلطان محمود والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول محمد والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول احمد یار والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چندن والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول خورشید آباد
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول کولاچی والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول داؤد والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول اجمل آباد
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول کانجو والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول دورانگی والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول تیکھے والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بودھے والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول اسمٰعیل والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول کاندھو والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول حیات دان والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی درگھ
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول دادرے والا #1
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول حیدر غازی
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول کلر والی
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول دبہ شرقی
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول مٹھو خان والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بکائن والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول یوسف والا

- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول احمد خان والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول نشان والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول مہری والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول داوری والا 2#
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول شاہ والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول حبیب والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول فقیر والی
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول لومر والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بسری والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول عثمان والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول ملک والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول دھون والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول کاکے والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول ٹجرائی شرقی
- گورنمنٹ گرلز مسجد مکتب سکول چک # 649/tda
- گورنمنٹ پرائمری سکول افضل ٹجرائی
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی کھاکھی والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چاہ مائی والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول کا تجو والا نیا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بیرا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول اللہ والی
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چاکرداری
- گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول احسان پور

رپورٹ کارڈ میں دیئے گئے اعداد و شمار PMIU، حکومت پنجاب کے جاری کردہ Census (اکتوبر 2012ء) کے مطابق ہیں

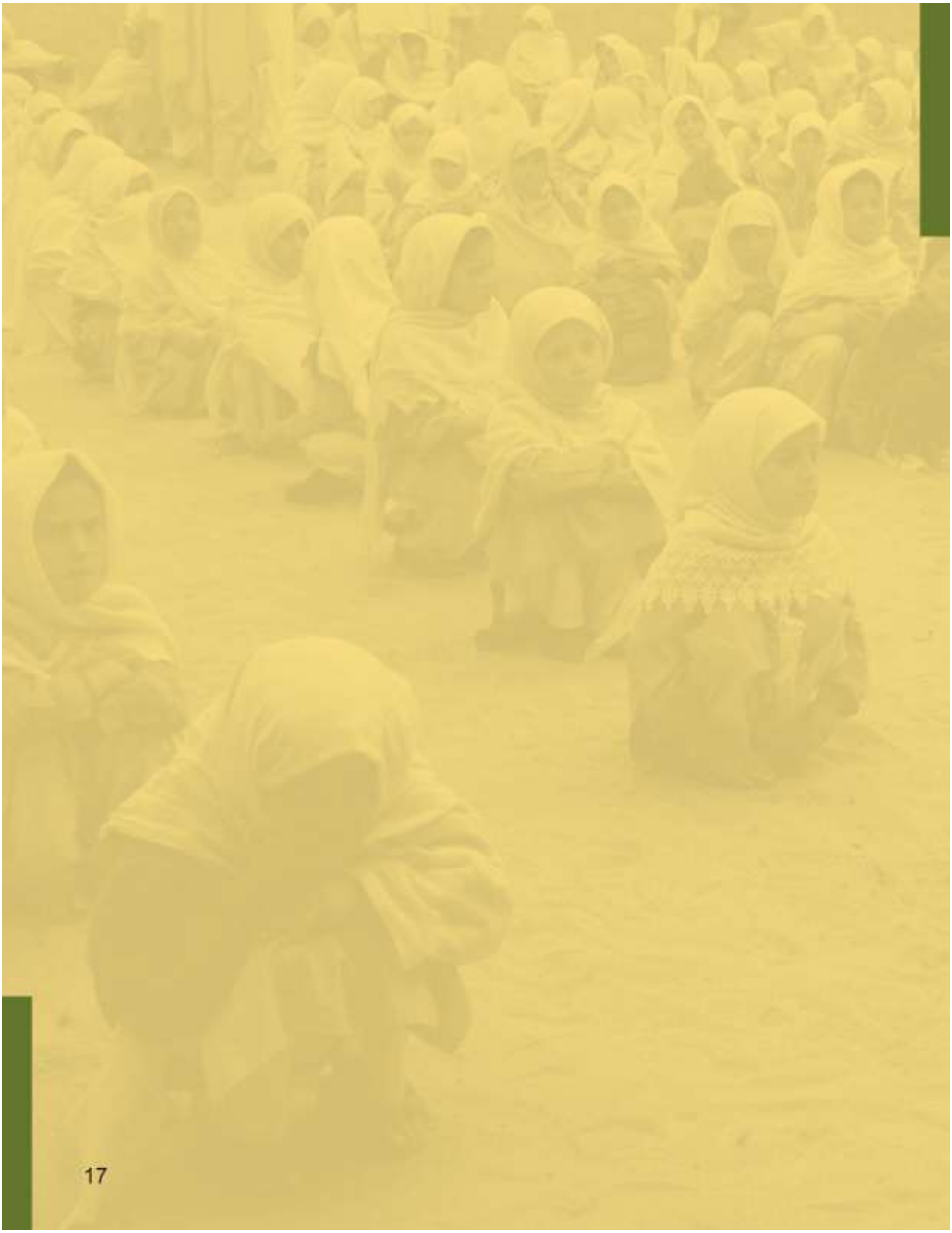

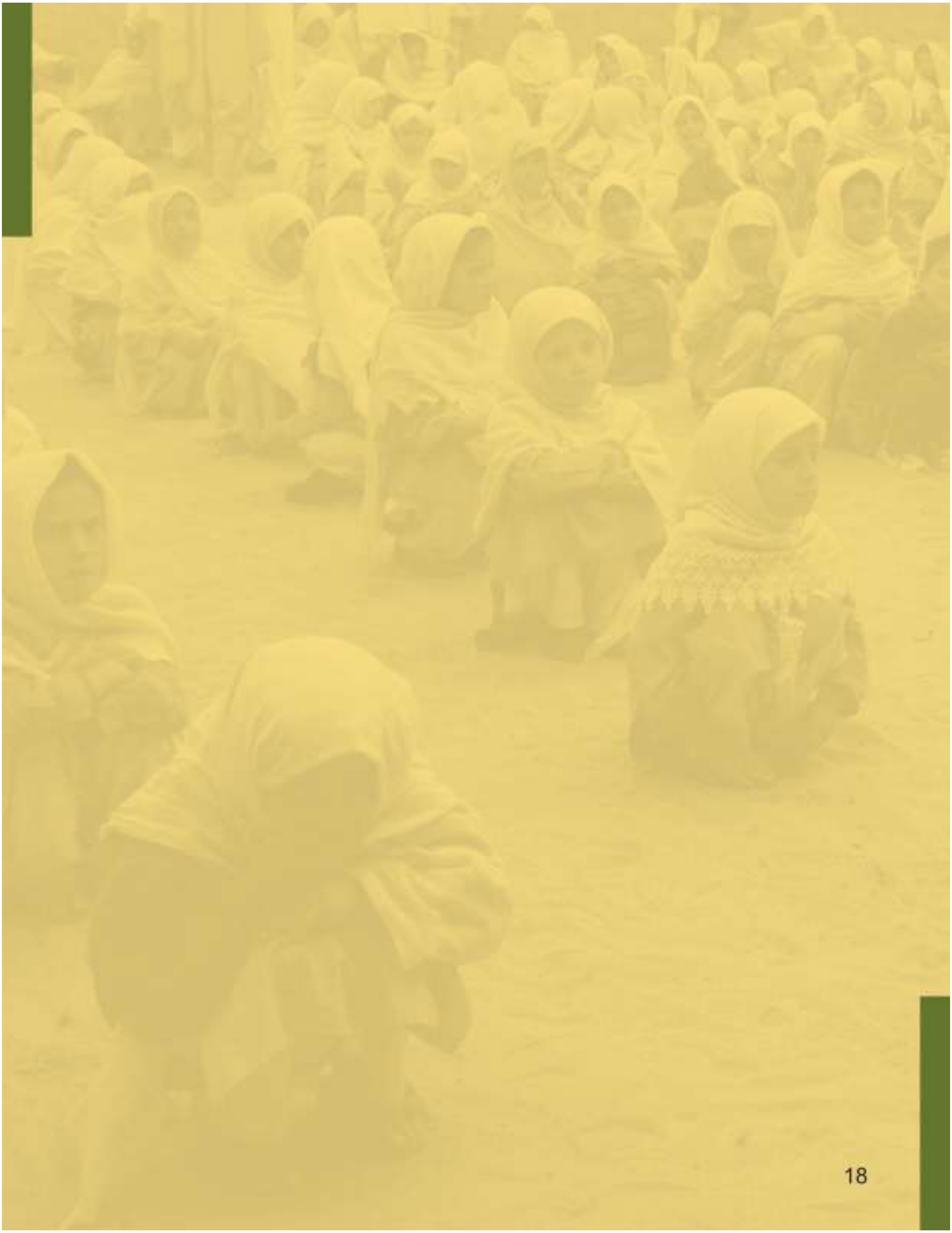

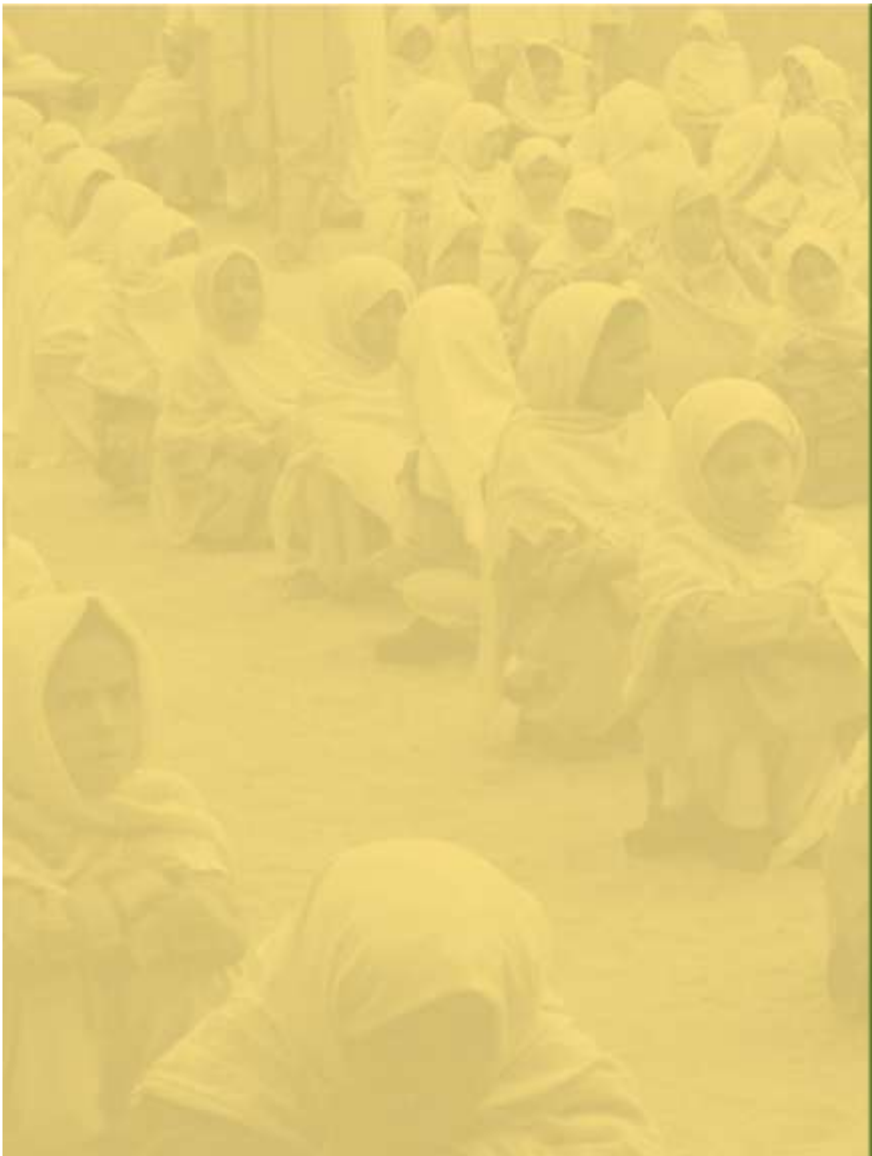

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز (I-SAPS) ایک قومی اور پالیسی سازی میں معاونت کرنے والا ادارہ ہے جو سماجی، معاشی و قانونی موضوعات پر تحقیق میں سرگرم عمل ہے۔ شعبہ تعلیم I-SAPS کا ایک اہم تحقیقی موضوع ہے۔ I-SAPS نے پاکستان میں وفاقی اور صوبائی سطح پر شعبہ تعلیم کی مختلف جہتوں پر تحقیق کی ہے جن میں تعلیم کیلئے مختص کیے جانے والے بجٹ اور اس کا استعمال، تعلیم کیلئے کی جانے والی قانون سازی، نجی تعلیمی شعبہ کا انتظام و انصرام وغیرہ شامل ہیں۔

ضلع مظفر گڑھ میں تعلیمی صورتحال میں بہتری لانے کی خاطر انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز (I-SAPS) علم آئیڈیاز (Ilm Ideas) کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے۔

یہ معلوماتی کتابچہ I-SAPS نے علم آئیڈیاز کی معاونت سے تیار کیا ہے۔ علم آئیڈیاز کا اس کتابچے کے مندرجات سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے۔

مزید معلومات کیلئے

www.i-saps.org   info@i-saps.org   051-111-739-739

@I_SAPS   facebook.com/I-SAPS